

خواتین کی مالی شمولیت میں اضافے کے لیے اسٹیٹ بینک نے 'برابری پر بینکاری' پالیسی پر مشاورت کا آغاز کر دیا

بینک دولت پاکستان نے مالی شمولیت میں صنفی فرق کو کم کرنے کے لیے اپنی عنقریب آنے والی پالیسی پر قومی مکالمے کا آغاز کر دیا ہے۔ مالی شمولیت میں صنفی فرق کا مسئلہ پاکستان کی معاشی نمو کو اپنے بھرپور امکانات کے ساتھ بروئے کار لانے میں درپیش اہم چیلنجوں میں شامل ہے۔ گورنر اسٹیٹ بینک ڈاکٹر رضا باقر نے 'برابری پر بینکاری' پالیسی پر مشاورت کا آغاز: مالی شمولیت میں صنفی فرق کم کرنا' کے عنوان سے پیر 21 دسمبر 2020ء کو ایک ویب نار کی میزبانی کی۔ ویب نار میں خواتین کی مالی شمولیت پر ایک خصوصی پنیل مباحثہ شامل تھا جس میں آغا خان ڈویلپمنٹ نیٹ ورک کی ڈائریکٹر پرنسپس زہرا آغا خان، آئی ایم ایف کے اسٹریٹیجی، پالیسی اینڈ ریویو ڈپارٹمنٹ کی ڈائریکٹر محترمہ چیلا پزار بیسیولو اور گورنر اسٹیٹ بینک ڈاکٹر رضا باقر شریک تھے۔ بل اینڈ ملینڈا گئیس فاؤنڈیشن کی صنفی مساوات کی صدر ڈاکٹر ایتاز یدی نے مباحثے کی میزبانی کی۔ اسٹیٹ بینک کی ڈپٹی گورنر محترمہ سیمہ کامل نے معیشت میں خواتین کی مالی شمولیت کی کیفیت اور 'برابری پر بینکاری' پالیسی کے اہم پہلوؤں پر ایک پریزنٹیشن دی۔ ویب نار میں سرکاری دفاتر، بین الاقوامی ایجنسیوں، بینکوں اور ایسوسی ایشنوں کی نمائندگی کرنے والے متعدد مقامی اور بین الاقوامی فریقوں نے شرکت کی۔ اس کے علاوہ سوشل میڈیا پلیٹ فارموں کے ذریعے تقریباً 1000 افراد نے ویب نار کو لائیو دیکھا۔

گورنر اسٹیٹ بینک ڈاکٹر رضا باقر نے اپنے افتتاحی کلمات میں کہا کہ مالی اور معاشی مواقع میں صنفی مساوات بہتر ہونے سے کسی قوم کی نہ صرف موجودہ بلکہ آئندہ نسلوں کی مجموعی سماجی اور معاشی ترقی میں اضافہ ہو سکتا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اس تقریب کے تین کلیدی مقاصد ہیں۔ پہلا مقصد خواتین کی مالی شمولیت میں صنفی فرق کم کرنے کے مشترکہ ہدف کی طرف توجہ دلا نا ہے۔ دوسرا مقصد 'برابری پر بینکاری' پالیسی، جو مشاورت کے لیے پیش کی جا رہی ہے، کے مندرجات شیئر کرنا ہے۔ آخر میں تیسرا مقصد خود اس پالیسی کے بارے میں متعلقہ فریقوں کی آراء اور مشورے حاصل کرنا ہے۔ انہوں نے بین الاقوامی شرکاء اور دیگر کے فراہم کردہ مشوروں کا خیر مقدم کیا۔ یہ مشورے آئندہ کئی نئے تہ تک مہیا کیے جاتے رہیں گے۔ ان کا کہنا تھا کہ ترقی پذیر اور ابھرتی ہوئی منڈیوں میں، جہاں اکثر اکیٹ ناکامی سے دوچار ہو جاتی ہے، مرکزی بینک کا اس امر کو یقینی بنانے میں اہم کردار ہوتا ہے کہ معاشرے کے اہم طبقات مالی نظام سے فائدہ اٹھانے سے محروم نہ رہ جائیں اور اس مقصد کے لیے بچت، قرض، نیے اور دیگر مالی مصنوعات تک رسائی فراہم کی جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسٹیٹ بینک خواتین کی مالی شمولیت کو بہتر بنانے کے مقصد کو فروغ دینے کے لیے دیگر ملکی اور بین الاقوامی پارٹنرز سے مل کر کام کرنے کی توقع رکھتا ہے۔ اس تناظر میں انہوں نے پاکستان میں مالی شمولیت کو فروغ دینے کے سلسلے میں اسٹیٹ بینک کے ایجنڈے میں مدد فراہم کرنے پر بل اینڈ ملینڈا گئیس فاؤنڈیشن کا شکریہ ادا کیا۔

ڈپٹی گورنر محترمہ سیمہ کامل نے 'برابری پر بینکاری' پالیسی پر اپنی پریزنٹیشن میں کہا کہ مالی شمولیت میں صنفی فرق بڑھ رہا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ 51 فیصد مردوں کے مقابلے میں صرف 11.7 ملین خواتین یعنی بالغ خواتین کی 18 فیصد شرح کا بینک اکاؤنٹ ہے۔ انہوں نے پالیسی کے پانچ کلیدی ستونوں کی رونمائی کی جن میں ادارہ جاتی تنوع میں اضافے، مصنوعات میں تنوع اور ترقی کی استعداد میں اضافے، خواتین کے حوالے سے صارفین کے لیے حصول اور سہولت، صنفی لحاظ سے اعداد و شمار جمع کرنے کے عمل اور اسٹیٹ بینک کی پالیسیوں میں صنفی حوالے کو ترجیح دینے کے سلسلے میں اقدامات شامل ہیں۔ پالیسی سفارشات تمام بینکوں، مائیکرو فنانس بینکوں، ڈی ایف آئی اور ای ایم آئی پر لاگو ہوں گی۔

پنیل مباحثے میں آغا خان ڈویلپمنٹ نیٹ ورک کی ڈائریکٹر پرنسپس زہرا آغا خان نے اس بارے میں اپنے خیالات سے آگاہ کیا کہ صنفی تنوع کے حوالے سے پیش رفت کیسے کی جائے۔ انہوں نے اس سلسلے میں بھی اپنے تجربات بیان کیے کہ کن اقدامات سے فرق پڑ سکتا ہے۔ آئی ایم ایف کی ڈائریکٹر محترمہ چیلا پزار بیسیولو مالی خدمات فراہم کرنے والے اداروں میں صنفی تنوع کی اہمیت پر اپنے قابل قدر خیالات کا اظہار کیا، جس سے کسی ملک میں خواتین کی مجموعی مالی شمولیت بہتر ہو سکتی ہے۔ انہوں نے طلب و رسد کی اہم رکاوٹوں پر، جو دنیا بھر میں عورتوں کی مالی شمولیت کی راہ میں حائل ہیں، بھی روشنی ڈالی۔

اب جبکہ مشاورتی عمل شروع ہو چکا ہے، اسٹیٹ بینک متعلقہ فریقوں کے ساتھ مشاورتی سیشنوں کی سیریز منعقد کرے گا جن میں کمرشل بینک، مائیکرو فنانس بینک، مالی اداروں میں کام کرنے والی خواتین، ممتاز خواتین فکری رہنما، خواتین کے چیئرمین، تاجر خواتین اور خانہ دار خواتین شامل ہوں گی اور مزید آراء اور مشورے حاصل کرے گا۔ وسیع تر مشاورت کی بنیاد پر پالیسی کو مزید زرخیز بنایا جائے گا۔ مشاورت مکمل ہونے کے بعد پالیسی کا اعلان متوقع طور پر اوائل فروری 2021ء میں ہوگا۔ پالیسی کا مسودہ اس لنک پر دستیاب ہے:

<https://www.sbp.org.pk/events/2020/BankingonEquality/Draft-Policy.pdf>